حبیب ابن مظاہر

فرزند فاطمہؑ پہ مصیبت کا روز ہے
گھیرے ہے فوجِ شام قیامت کا روز ہے
آفت کا روز ہے یہ اذیت کا روز ہے
پیاسوں کا قتل ہوتا ہے حسرت کا روز ہے

لاشوں پہ لاشے ہائے شہ دیں اٹھاتے ہیں
دل رو رہا ہے درد سے آنسو بہاتے ہیں

☆ جگ سے حبیب ابن مظاہر گزر گئے
کی جنگ اور ہائے غضب خوں میں بھر گئے
سر کٹ گیا شہید ہوئے کوچ کر گئے
شبیرؑ کہتے ہیں میرے ناصر کدھر گئے

کیسا ہمارے دل کو یہ صدمہ گذر گیا
بچپن کا دوست ہائے غضب کوچ کر گیا

☆ منظر عجیب رنج والم کا ہے سامنے
پرخوں حبیب شاہ کا شیدا ہے سامنے
زخمی زمین پر وہ جنازہ ہے سامنے
بے سر زمیں پہ ہائے وہ لاشہ ہے سامنے

تھامے کلیجہ حضرت شبیرؑ روتے ہیں
دل سینہ میں تڑپتا ہے بیتاب ہوتے ہیں

www.marsiya.com

کہتے ہیں تو نے کوچ کیا اے میرے حبیب تن سے ہے تیرا خون بہا اے میرے حبیب

کیسا یہ تو نے درد سہا اے میرے حبیب سر تن سے تیرا کاٹا گیا اے میرے حبیب

کس طرح تن پہ سہہ گئے صدمہ جواب دو

بھیا جواب دو میرے بھیا جواب دو

تم نے کیا جہاں سے سفر ہائے بھائی جاں لاشہ ہے سارا خون میں تر ہائے بھائی جاں

ہے کانپتی الم سے نظر ہائے بھائی جاں تھرا رہا ہے غم سے جگر ہائے بھائی جاں

زخمی ہے جسم درد کا منظر ہے سامنے

ہے ہے یہ لاشہ آپکا بے سر ہے سامنے

اے بھائی تم یہ دین پہ احسان کر گئے اسلام پر نثار ہوئے خوں میں بھر گئے

خالق کی بارگاہ میں تم دے کے سر گئے دو جگ میں اپنے رتبے تم اعلی یہ کر گئے

تا حشر نام ہوئے گا زندہ جہان میں

تو زندۂ جاوید رہے گا جہان میں

پردیس ہے یہ اور بہت دور ہے وطن شبیر تمکو دے نہیں سکتا ہے اب کفن

سوؤ گے آج خاک پہ اے میرے خستہ تن اس شب تمھاری لاش ہے کربلا کا بن

اڑ اڑ کے خاک لاش پہ جس وقت آئے گی

لاشے پہ تیرے خاک کی چادر اڑھائے گی

کس طرح چین دل میرا پائے جواب دو ۔ کیوں چشم اشک خوں نہ بہائے جواب دو
چھوڑا مجھے جناں کو بسائے جواب دو ۔ کس طرح غم حسین اٹھائے جواب دو

بچپن کا ساتھ چھوڑ کے جنت چلے گئے
تم آس میری توڑ کے جنت چلے گئے

مدحت کی آج عرض ہے پیغمبر خدا ۔ یا مرتضی علی میری شہزادی فاطمہ
آقا حسن حسین شہنشاہ کربلا ۔ پرسہ قبول کیجئے یا آل مصطفیٰ

امت سے پرسہ لیجئے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emaiya.com